P-ISSN: 2518-9719
E-ISSN: 2518-9768X

اِمتزاج

شمارہ: ۲۴
(جولائی تا دسمبر ۲۰۲۵ء)

مدیرِ اعلیٰ
پروفیسر ڈاکٹر تنظیم الفردوس

شعبۂ اردو، جامعہ کراچی
ویب گاہ: www.imtezaaj.uok.edu.pk
برقی ڈاک: imtezaaj@uok.edu.pk

اِمتزاج

شمارہ: ۲۴، جولائی تا دسمبر ۲۰۲۵ء
شعبۂ اردو، جامعہ کراچی

سرپرست

پروفیسر ڈاکٹر خالد محمود عراقی (شیخ الجامعہ)

مدیرِ اعلیٰ

پروفیسر ڈاکٹر تنظیم الفردوس (صدر نشین)

نائب مدیران

ڈاکٹر عظمیٰ فرمان　　ڈاکٹر تہمینہ عباس　　ڈاکٹر انصار احمد　　ڈاکٹر صدف تبسم

مجلسِ ادارت

ڈاکٹر صفیہ آفتاب　　ڈاکٹر عظمیٰ حسن　　ڈاکٹر شمع افروز
ڈاکٹر محمد ساجد خان　　ڈاکٹر صدف فاطمہ　　ڈاکٹر ذکیہ رانی
ڈاکٹر خالد امین　　ڈاکٹر عائشہ ناز　　ڈاکٹر محمد شاکر

مجلسِ مشاورت

بین الاقوامی

ڈاکٹر راغب دیش مکھ (بھارت)
ڈاکٹر علی بیات (ایران)
ڈاکٹر ہینز ورنر ویسلر (سوئیڈن)
ڈاکٹر شفیق ویرانی (کینیڈا)

قومی

ڈاکٹر انوار احمد (ملتان)
ڈاکٹر یوسف خشک (خیر پور)
ڈاکٹر محمد کامران (لاہور)
ڈاکٹر خالد خٹک (کوئٹہ)

قیمت: ۵۰۰ روپے، بیرونِ ملک ۱۵ امریکی ڈالر کے مساوی (بہ شمول ڈاک خرچ)

فہرست

❄ اداریہ	تنظیم الفردوس	۵
۱۔ ''مصنف کی موت'' کے مصنف کی حیات، رولاں بارت	عابدہ نورین	۷
۲۔ مابعد جدیدیت اور اردو نظم گوئی: تحقیقی و تنقیدی مطالعہ	علی مہدی	۲۱
۳۔ علامہ اقبال کی منصوبہ جاتی بصیرت: اُن کے افکار و نظریات کی روشنی میں	محمد اصغر سیال/ محمد رفیق الاسلام	۴۳
۴۔ اکیسویں صدی کے پاکستانی اردو ناول میں فرد کی داخلی کش مکش کی عکاسی کا تحقیقی و تنقیدی مطالعہ	منیب الحسن	۵۸
۵۔ اردو افسانہ اسالیب کے تناظر میں	میمونہ صدف	۶۸

اِس شمارے کے مقالہ نگار

(بترتیبِ حروفِ تہجی)

۱۔	عابدہ نورین	پی ایچ ڈی اسکالر، شعبۂ اردو زبان و ادب، اسلامیہ یونی ورسٹی، بہاول پور
۲۔	علی مہدی	استاد اردو، دی سیڈر اسکول، کراچی
۳۔	محمد اصغر سیال	اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اقبالیات، دی اسلامیہ یونی ورسٹی آف بہاول پور
۴۔	محمد رفیق الاسلام	ایسوسی ایٹ پروفیسر و صدر نشین، شعبۂ اقبالیات، دی اسلامیہ یونی ورسٹی آف بہاول پور
۵۔	منیب الحسن	لیکچرر، شعبۂ اردو، گلستانِ جوہر ڈگری کالج، کراچی
۶۔	میمونہ صدف	لیکچرر اردو، گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج، کھپرو، ضلع سانگھڑ

اداریہ

الحمد اللہ

امتزاج کا چوبیسواں شمارہ آن لائن ہو رہا ہے۔

اردو زبان و ادب کے شعبوں کے زیرِ اہتمام شائع ہونے والے تحقیقی جریدوں میں امتزاج نے اپنی علیحدہ پہچان قائم کرنے کی کوشش کی جس کی بنیاد میں تنقید، تحقیق اور تخلیق کا حسین امتزاج شامل ہے۔ پاکستانی جامعات کے شعبہ ہائے اُردو سے اشاعت پذیر ہونے والے اکثر جرائد کی طرح امتزاج کو بھی مختلف طرح کی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ایک مشکل تو یہ ہے کہ اکثر شعبہ جات میں تحقیقی جریدے کی نگرانی اساتذۂ کرام کے سپرد ہی ہوتی ہے لیکن انھیں اس کا اضافی فائدہ کسی صورت حاصل نہیں ہوتا یہاں تک کہ انھیں ان کی کلاسوں میں بھی رعایت حاصل نہیں ہوتی۔ ایسی صورت میں جو نفوسِ عالیہ یہ اضافی ذمے داری خوش اسلوبی اور مستعدی سے ادا کر رہے ہیں، وہ تمام ہمارے شکریے کے مستحق ہیں۔

تحقیقی جرائد کی دوسری مشکل اچھے تحقیقی مقالوں کی تلاش یا انتخاب ہے۔ ایک جانب اساتذہ اور محققوں کی بڑی تعداد اپنے مقالوں کی اشاعت کے لیے پریشان تو دوسری جانب کثیر تعداد میں موصول ہونے والے مقالوں میں اچھے موضوعات، محنت سے تلاش کیے گئے مواد، تنقید و تجزیے کی صلاحیت کا فقدان؛ مجلسِ ادارت کے لیے مسلسل آزمائش کا سبب ہے۔ ایسا نہیں کہ نوجوان محققین میں بلا استثنا یہ رجحان ہے۔نہیں؛ بلکہ معقول تعداد میں ایسے مقالے بھی موصول ہوتے ہیں جو موضوع، مواد، تجزیے اور طریقۂ تحقیق کے پیمانے پر نہ صرف پورے اُترتے ہیں بلکہ اپنے مصنّفین کو صاحبِ اعتبار بھی بناتے ہیں۔

ان صاحب اعتبار نوجوان اساتذہ اور محققین کی مشکلات بھی بڑھتی جاتی ہیں جب ہم ایچ ای سی کے ضابطوں کی جانب توجہ کرتے ہیں۔ ہم سب جانتے ہیں کہ تحقیقی معیارات کے حوالے سے تمام شعبہ جاتی جرائد ایچ ای سی کے بنائے ہوئے ضابطے کے پابند ہوتے ہیں۔ یہ ضابطے اکثر بہت اچھے نتائج سامنے لاتے ہیں لیکن کہیں کہیں مدیران اور محققین کے لیے دقّت کا سبب بن جاتے ہیں۔ خاص طور پر اردو اور دیگر پاکستانی زبانوں میں شائع ہونے والے جرائد کو نسبتاً زیادہ

مشکلات کا سامنا رہتا ہے جیسے انڈیکسنگ ایجنسی میں شمولیت۔ تمام ہی جرائد ان ضابطوں کی تکمیل کی جدوجہد میں مصروف رہتے ہیں لیکن ہر سال ضابطوں میں کئی ترامیم وتبدیلیاں کر دی جاتی ہیں جس کے نتیجے میں شعبہ جاتی جرائد کے لیے نو بہ نو مشکلات پیدا ہوتی رہتی ہیں۔

ایچ ای سی کو چاہیے کہ ایک مرتبہ لاگو کیے گئے ضابطوں کے تحت شعبہ جاتی جرائد کو کم از کم دو یا تین سال اشاعت کی اجازت دی جائے اور اس دوران سخت نگرانی کی جائے۔ تیسرے برس میں ضوابط کی تکمیل نہ کرنے والے جرائد کو جرمانے یا بندش کے لائق سمجھا جائے۔

اس سال سے فیس نہ لینے والے جرائد کے لیے ریسرچ گرانٹ کا اعلان خوش آئند ہے لیکن اس ضمن میں بھی ہماری گزارش ہے کہ گرانٹ کے اجرا کا اعلان ویب سائٹ اور پرنٹ میڈیا پر ضرور کیا جائے اور اس کے حصول کا طریقۂ کار بھی قابلِ عمل رکھا جائے۔

شکریہ

پروفیسر ڈاکٹر تنظیم الفردوس

(مدیرِ اعلیٰ)